۲۸۔ القصص

نام قصص کے معنیٰ واقعات بیان کرنے کے ہیں۔آیت ۲۵ میں اس بات کا ذکر ہوا ہے کہ حضرت موسیٰ جب مدین پہنچے تو انہوں نے ایک قبطی کے ان کے ہاتھوں غلطی سے قتل کئے جانے کا واقعہ بیان کیا۔اس بیان واقعہ کے لئے وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔اوراسی مناسبت سے اس سورہ کا نام القصص ہے۔

زمانۂ نزول مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ نمل کے کچھ عرصہ بعد ہی نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے سلسلہ میں شبہات کو دور کرنا اور آپ کی رسالت کا یقین پیدا کرنا ہے۔اس سلسلہ میں حضرت موسیٰ کا قصہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، تاکہ اسی تناظر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دیکھا جا سکے۔

نظم کلام آیت ۱ اور ۲ تمہیدی آیات ہیں۔

آیت ۳ تا ۴۳ میں حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی سرگذشت بیان ہوئی ہے۔خاص طور سے ان کی ولادت کے حالات اور ان کی زندگی کے بعض دوسرے گوشے اس میں نمایاں کئے گئے ہیں۔

آیت ۴۴ تا ۶۱ میں منکرین کے شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔

آیت ۶۲ تا ۷۵ میں شرک کی تردید کرتے ہوئے توحید کو دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۷۶ تا ۸۴ میں ایک سرمایہ پرست کا واقعہ جس کا نام قارون تھا بیان کر کے عبرت دلائی گئی ہے۔

آیت ۸۵ تا ۸۸ سورہ کے خاتمہ کی آیتیں ہیں جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تسلی کا سامان بھی ہے اور اپنے موقف پر ڈٹے رہنے کی ہدایت بھی۔

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا
يَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ
نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۙ﴿۵﴾

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ
فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷﴾

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۸﴾

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ؕ
لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾

۲۸۔ سُورۃ القصص

آیات:۸۸

اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے

۱ طا۔سین۔میم۔

۲ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

۳ ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ واقعات پوری صحت کے ساتھ سناتے ہیں، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔

۴ واقعہ یہ ہے کہ فرعون زمین میں سرکش ہو گیا تھا۔ اور اس نے ملک کے باشندوں کو فرقوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ ان میں سے ایک گروہ کو اس نے کمزور بنا رکھا تھا۔ ان کے لڑکوں کو ذبح کرتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بلاشبہ وہ بڑا مفسد تھا۔

۵ اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر اپنا فضل کریں جو ملک میں کمزور بنا کر رکھے گئے تھے۔ ان کو پیشوا بنائیں اور ان کو وارث بنائیں۔

۶ اور زمین میں ان کو اقتدار بخشیں۔ اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان کے ذریعہ وہ دکھائیں جس کا انہیں اندیشہ تھا۔

۷ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو وحی کی کہ اس کو دودھ پلاؤ۔ پھر جب تمہیں اس کے بارے میں اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دو۔ اور خوف اور غم نہ کرو۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس لائیں گے۔ اور ہم اس کو رسول بنانے والے ہیں۔

۸ چنانچہ اس کو فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا کہ وہ ان کے لئے دشمن اور باعث غم بنے۔ درحقیقت فرعون، ہامان اور ان کے لشکر سب بڑے خطاکار تھے۔

۹ اور فرعون کی بیوی نے (فرعون سے) کہا: یہ میرے اور تمہارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرو۔ کیا عجب کہ یہ ہمارے لئے مفید ہو یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اور وہ (انجام) سے بے خبر تھے۔

وَاَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰی فٰرِغًا ؕ اِنۡ کَادَتۡ لَتُبۡدِیۡ بِہٖ
لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰی قَلۡبِہَا لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰﴾

[۱۰] اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔قریب تھا کہ وہ اس راز کو ظاہر کر دیتی اگر ہم اس کا دل مضبوط نہ کرتے ۔ یہ اس لئے کیا تا کہ وہ مؤمن بن کر رہے۔

وَقَالَتۡ لِاُخۡتِہٖ قُصِّیۡہِ ۫ فَبَصُرَتۡ بِہٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّہُمۡ
لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾

[۱۱] اس نے اس (بچہ) کی بہن سے کہا: تو اس کے پیچھے پیچھے جا، چنانچہ وہ اس کو دور سے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو اس کی خبر بھی نہ ہوئی۔

وَحَرَّمۡنَا عَلَیۡہِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ ہَلۡ اَدُلُّکُمۡ عَلٰۤی
اَہۡلِ بَیۡتٍ یَّکۡفُلُوۡنَہٗ لَکُمۡ وَہُمۡ لَہٗ نٰصِحُوۡنَ ﴿۱۲﴾

[۱۲] اور ہم نے اس (بچہ) پر پہلے ہی سے دودھ پلانے والیوں کو حرام کر رکھا تھا۔اس کی (بہن) نے کہا: کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس کی پرورش کریں گے۔اور اس کے خیر خواہ ہوں گے۔

فَرَدَدۡنٰہُ اِلٰۤی اُمِّہٖ کَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُہَا وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ
اَنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾

[۱۳] اس طرح ہم نے، اُس کو اس کی ماں کے پاس لوٹا دیا، تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کرے۔اور تا کہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا تھا، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَاسۡتَوٰۤی اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَکَذٰلِکَ
نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۴﴾

[۱۴] اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور اس میں متانت آ گئی تو ہم نے اس کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ہم نیک لوگوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

وَدَخَلَ الۡمَدِیۡنَۃَ عَلٰی حِیۡنِ غَفۡلَۃٍ مِّنۡ اَہۡلِہَا فَوَجَدَ فِیۡہَا
رَجُلَیۡنِ یَقۡتَتِلٰنِ ٭۫ ہٰذَا مِنۡ شِیۡعَتِہٖ وَہٰذَا مِنۡ عَدُوِّہٖ ۚ
فَاسۡتَغَاثَہُ الَّذِیۡ مِنۡ شِیۡعَتِہٖ عَلَی الَّذِیۡ مِنۡ عَدُوِّہٖ ۙ
فَوَکَزَہٗ مُوۡسٰی فَقَضٰی عَلَیۡہِ ٭۫ قَالَ ہٰذَا مِنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ ؕ
اِنَّہٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾

[۱۵] اور (ایک دن) وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا جب کہ لوگ بے خبر تھے۔وہاں اس نے دیکھا، کہ دو آدمی لڑ رہے ہیں۔ایک اس کے اپنے گروہ کا تھا۔اور دوسرا اس کے دشمن کے گروہ کا۔ جو اس کے گروہ کا تھا۔اس نے اس شخص کے مقابلہ میں جو دشمن کے گروہ سے تعلق رکھتا تھا، اس کو مدد کے لئے پکارا۔موسیٰ نے اس کو گھونسا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔(جب یہ غلطی سرزد ہو گئی تو) اس نے کہا یہ شیطان کی حرکت ہے۔ بلا شبہ وہ دشمن ہے کھلا گمراہ کرنے والا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَہٗ ؕ اِنَّہٗ
ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶﴾

[۱۶] اس نے دعا کی اے میرے رب! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے، چنانچہ اللہ نے اسے بخش دیا۔ یقیناً وہ بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ (پھر) اس نے کہا: اے میرے رب! تیرے اس احسان کے بعد جو تو نے مجھ پر فرمایا، میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

۱۸ پھر (دوسرے دن) وہ صبح کے وقت ڈرتے ڈرتے اور چوکنا رہتے ہوئے شہر میں داخل ہوا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہی شخص جس نے کل مدد کے لئے اُسے پکارا تھا آج پھر اُسے پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے کہا تم صریح نامعقول ہو۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ پھر جب اس نے اس شخص کو جو دونوں کا دشمن تھا، پکڑنے کا ارادہ کیا تو وہ پکار اٹھا اے موسیٰ! کیا تم مجھے اسی طرح قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح کل تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا؟ تم ملک میں جبّار بن کر رہنا چاہتے ہو اصلاح کرنے والے بننا نہیں چاہتے؟

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ؗ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ اور شہر کے آخری حصہ سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہا موسیٰ! حکومت کے ذمہ دار تمہیں قتل کرنے کے لئے مشورہ کر رہے ہیں، لہٰذا تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ؗ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱ یہ سن کر وہ ڈرتا ہوا ہوشیاری کے ساتھ وہاں سے نکل گیا۔ اور اس نے دعا کی کہ اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

۲۲ جب اس نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ؗ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳ اور جب وہ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ لوگوں کی ایک تعداد (اپنے) جانوروں کو پانی پلا رہی ہے۔ اور دیکھا کہ ان سے الگ دو عورتیں اپنے مویشیوں کو روکے کھڑی ہیں۔ اس نے ان سے پوچھا، تمہارا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے کہا ہم اس وقت تک پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے اپنے جانور ہٹا نہ لیں، اور ہمارے ابا بہت بوڑھے ہیں۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

۲۴ یہ سن کر اس نے ان کے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر ایک سایہ کی طرف چلا گیا اور دعا کی اے میرے رب! جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کر میں اس کا محتاج ہوں۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ
قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵ پھر ان دو عورتوں میں سے ایک اس کے پاس شرماتی ہوئی آئی ۔ اور کہا میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں، تاکہ آپ نے ہماری خاطر جانوروں کو جو پانی پلایا ہے اس کا صلہ آپ کو دیں۔ موسیٰ جب اس کے پاس پہونچا۔ اور اسے سارا قصہ سنایا تو اس نے کہا خوف نہ کرو۔ ظالم قوم سے تمہیں نجات مل گئی۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ
الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾

۲۶ ان دو عورتوں میں سے ایک نے کہا: اباجان ان کو اجرت پر رکھ لیجئے۔ بہترین شخص جس کو آپ اجرت پر رکھیں وہی ہوسکتا ہے جو طاقتور اور امانت دار ہو۔

قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ
تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ
وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷ اُن (کے باپ) نے (موسیٰ) سے کہا: میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ، اس شرط پر کردوں کہ تم آٹھ سال تک میرے ہاں خدمت کرو۔ اور اگر دس سال پورے کرو تو یہ تمہاری مرضی سے ہوگا۔ میں تم کو مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا۔ ان شاء اللہ تم مجھے کردار میں اچھا پاؤ گے۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ
عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾

۲۸ موسیٰ نے کہا: یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہوگئی۔ ان دونوں میں سے جو مدت بھی میں پوری کردوں مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی۔ اور جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ
الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ
مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹ جب موسیٰ نے مدت پوری کردی۔ اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلا، تو طور کی جانب سے ایک آگ دکھائی دی ۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں۔ یا آگ کا کوئی انگارا لاؤں تاکہ تم تاپ سکو۔

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰ جب وہ اسکے پاس پہنچا تو خطۂ مبارکہ میں وادی کی داہنی جانب کے درخت سے ندا آئی اے موسیٰ! میں ہوں اللہ رب العالمین۔

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۟
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱ اور یہ کہ تم اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اس نے دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہے۔ تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے آؤ اور ڈرو نہیں۔ تم بالکل محفوظ ہو۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

[۳۲] اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔ وہ روشن ہو کر نکلے گا بغیر کسی عیب کے۔ اور خوف کو دور کرنے کے لئے بازو سکیڑ لو۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے دو نشانیاں ہیں، فرعون اور اس کے دربار والوں کے سامنے پیش کرنے کیلئے۔ وہ بڑے فاسق لوگ ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

[۳۳] اس نے عرض کیا: اے میرے رب! میں نے ان کے ایک آدمی کو قتل کیا تھا۔ اس لئے مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے قتل کریں گے۔

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً
يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

[۳۴] میرا بھائی ہارون بولنے میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔ تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج، تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا
سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ
اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

[۳۵] فرمایا: ہم تمہارے بھائی کے ذریعہ تمہارا بازو مضبوط کریں گے۔ اور تم دونوں کو ایسی حجت قاہرہ عطا کریں گے کہ وہ تم پر دست درازی نہ کر سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کے ساتھ (جاؤ)۔ تم دونوں اور جو تمہاری پیروی کریں گے غالب رہیں گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾

[۳۶] پھر جب موسیٰ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر پہنچا تو انہوں نے کہا۔ یہ تو محض بناوٹی جادو ہے۔ اور یہ بات ہم نے اپنے اگلے باپ دادا سے کبھی نہیں سنی۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

[۳۷] موسیٰ نے کہا: میرا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے۔ اور جس کے لئے آخرت کا بہتر انجام ہے۔ بلاشبہ ظالم کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ
فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

[۳۸] فرعون نے کہا: اے اہل دربار! میں تو اپنے سوا تمہارے لئے کسی خدا کو نہیں جانتا۔ اے ہامان! تم مٹی (اینٹیں) پکوا کر میرے لئے ایک اونچا محل تعمیر کرو، تاکہ میں جھانک کر موسیٰ کے خدا کو دیکھ لوں۔ میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

[۳۹] اس نے اور اس کے لشکروں نے ناحق زمین میں گھمنڈ کیا۔ اور سمجھے کہ انہیں ہماری طرف لوٹنا نہیں ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۴۰ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑا۔ اور ان سب کو سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھ لو ظالموں کا کیا انجام ہوا !

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱ ہم نے ان کو جہنم کی طرف دعوت دینے والے پیشوا بنایا۔ اور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲ ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگادی۔ اور قیامت کے دن وہ بہت بُری حالت میں ہوں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳ ہم نے اگلی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب عطا کی جو لوگوں کے لئے سامانِ بصیرت اور ہدایت و رحمت تھی، تاکہ وہ یاددہانی حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِىِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴ اور تم (اے پیغمبر!) اس وقت (طور کے) مغربی جانب موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کے لئے فرمان صادر کیا۔ اور نہ تم اس کے گواہوں میں سے تھے۔

وَلٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِىْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ مگر ہم نے بہت سی نسلیں اٹھائیں اور ان پر ایک طویل زمانہ گذر گیا۔ اور تم اہلِ مدین کے درمیان بھی موجود نہ تھے کہ ہماری آیتیں اِن کو سنا رہے ہو۔ لیکن ہم تم کو رسول بنانے والے تھے۔

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ اور نہ ہی تم طور کی جانب موجود تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا تھا۔ لیکن یہ (وحی) تمہارے رب کی رحمت ہے، تاکہ تم ایک ایسی قوم کو خبردار کرو جس کے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا۔ تاکہ وہ یاددہانی حاصل کریں۔

وَلَوْلَاۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ اور کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے کرتوتوں کی وجہ سے مصیبت میں پڑیں تو کہیں، اے ہمارے رب! تو نے کیوں نہ ہماری طرف کوئی رسول بھیجا؟ کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸ مگر جب ہماری طرف سے حق ان کے پاس آ گیا تو کہنے لگے کیوں نہ دی گئی اس کو ویسی چیز جیسی موسیٰ کو دی گئی تھی؟ کیا ان لوگوں نے اس چیز کا انکار نہیں کیا جو اس سے پہلے موسیٰ کو دی گئی تھی؟ انہوں نے کہا دونوں جادوگر ہیں، جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اور کہا ہم سب کے منکر ہیں۔

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹ ان سے کہو، اگر تم سچے ہو تو لاؤ اللہ کی طرف سے ایسی کتاب جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت بخشنے والی ہو۔ میں اسکی پیروی کروں گا۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰ اگر وہ تمہارے اس مطالبہ کو پورا نہیں کرتے تو جان لو کہ یہ اپنی خواہشات کے پیرو ہیں۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کی پیروی کرے؟ اللہ ایسے ظالموں پر ہرگز راہ نہیں کھولتا۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱ اور ہم نے ان کو مسلسل اپنا کلام پہنچایا، تاکہ وہ یاددہانی حاصل کریں۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب عطا کی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳ اور جب یہ (قرآن) ان کو سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے۔ بلاشبہ یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے۔ ہم پہلے ہی سے مسلم ہیں۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ان کا اجر دوبار دیا جائے گا اس وجہ سے کہ وہ ثابت قدم رہے۔ وہ برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں۔ اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵ اور جب وہ کوئی لغوبات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي
مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

٥٦ (اے پیغمبر!) تم جس کو چاہو ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت قبول کرنے والوں کو۔

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ
أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

٥٧ وہ کہتے ہیں اگر ہم تمہارے ساتھ اس ہدایت کی پیروی کرنے لگیں تو اپنی زمین (ملک) سے اچک لئے جائیں گے۔ کیا ہم نے امن والے حرم میں انہیں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے پھل کھینچے چلے آ رہے ہیں۔ ہماری طرف سے رزق کے طور پر۔ لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ
لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

٥٨ اور کتنی ہی آبادیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے عیش پر اترا گئی تھیں۔ تو یہ ہیں ان کے مسکن (گھر) جو ان کے بعد کم ہی آباد ہوئے۔ اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو
عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾

٥٩ اور تمہارا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک کہ ان کی مرکزی بستی میں ایک رسول نہ بھیج دیتا جو ان کو ہماری آیتیں سناتا۔ اور ہم بستیوں کو اسی صورت میں ہلاک کرتے ہیں جب کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں۔

وَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا
عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾

٦٠ تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے وہ بس دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾

٦١ کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور جس کو وہ لازماً پائے گا۔ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیوی زندگی کا سامان دیا ہے۔ پھر وہ قیامت کے دن (سزا کے لئے) حاضر کیا جانے والا ہے؟

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ
كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم کو دعویٰ تھا؟

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا
اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۳ جن پر ہمارا فرمان لاگو ہوگا۔ وہ کہیں گے اے رب! یہی لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے ان کو اسی طرح گمراہ کیا جس طرح ہم گمراہ ہوئے۔ ہم تیرے حضور (ان سے) برأت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ ہماری پرستش نہیں کرتے تھے۔

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴ اور ان سے کہا جائے گا کہ (اب) پکارو اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو۔ یہ ان کو پکاریں گے۔ لیکن وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے۔ اور یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے۔ کاش انہوں نے ہدایت اختیار کی ہوتی!

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾

۶۵ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا اور پوچھے گا کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا؟

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

۶۶ اس دن ان سے کوئی جواب نہ بن پڑے گا۔ اور نہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ ہی سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ
يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

۶۷ تو جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیا وہ امید ہے کامیاب ہونے والوں میں سے ہوگا۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ان کو کوئی اختیار نہیں۔ اللہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

۶۹ تمہارا رب جانتا ہے جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

۷۰ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ اسی کے لئے حمد ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ حکم اسی کا ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۗ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾

۷۱ ان سے کہو، کیا تم نے اس بات پر غور کیا کہ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لئے رات طاری کر دے، تو اللہ کے سوا وہ کون سا خدا ہے جو تمہارے لئے روشنی لائے؟ کیا تم سنتے نہیں؟

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲ ان سے کہو، کیا تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کیلئے دن طاری کر دے تو اللہ کے سوا وہ کون سا خدا ہے، جو تمہارے لئے رات کو لائے کہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو؟ کیا تم دیکھتے نہیں۔

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۳ اور یہ اسی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے رات اور دن بنائے، تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو۔ اور اس کا فضل تلاش کرو۔ اور تا کہ تم شکر گذار بنو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴ اور روہ دن جب وہ انہیں پکارے گا اور کہے گا۔ کہاں ہیں میرے وہ شریک جو تم نے ٹھہرائے تھے؟

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال لائیں گے۔ اور لوگوں سے کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو۔ اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ حق اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور جو وہ جھوٹ گھڑتے رہے ہیں، وہ سب گم ہو جائے گا۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ لیکن وہ ان کے خلاف زیادتی پر اتر آیا۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور گروہ مشکل سے اٹھا سکتا تھا۔ جب اس کی قوم کے لوگوں نے اس سے کہا۔ اتراؤ مت۔ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ
الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷ اللہ نے جو مال تمہیں دے رکھا ہے اسکے ذریعہ آخرت کا گھر طلب کرو۔ اور دنیا میں سے اپنا حصہ نہ بھولو۔ احسان کرو جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے۔ اور زمین میں فساد کے درپے نہ ہو جاؤ۔ اللہ فساد برپا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ
جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸ اس نے کہا: یہ سب کچھ مجھے اپنے ذاتی علم کی بنا پر ملا ہے۔ کیا اس کو یہ معلوم نہ تھا کہ اللہ اس سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکا ہے، جو قوت میں اس سے زیادہ اور جمعیت میں اس سے بڑھ کر تھیں۔ اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ
اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

۷۹ پھر وہ اپنی پوری شان وشوکت کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جولوگ دنیوی زندگی کے طالب تھے وہ کہنے لگے کاش ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو ملا ہے۔ یہ تو بڑا قسمت والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰ مگر جن کو علم عطا ہوا تھا انہوں نے کہا: افسوس تم پر! اللہ کی بخشش (صلہ) بہتر ہے اس کے لئے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ اور یہ دولت صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱ آخر کار ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ پھر کوئی گروہ ایسا نہ ہوا، جو اللہ کے مقابل میں اس کی مدد کرتا۔ اور نہ وہ خود اپنی مدافعت کر سکا۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ
اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲ اور وہی لوگ جو کل اس کے مقام کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے۔ ہائے غضب! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے غضب! کافر فلاح نہیں پاتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا
فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کیلئے خاص کر دیں گے جو زمین میں بڑائی نہیں چاہتے، اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں۔ اور انجامِ کار کی بھلائی متقیوں ہی کے لئے ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴ جو شخص بھلائی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر بھلائی ہے۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو برائیاں کرنے والوں کو بدلہ میں وہی کچھ ملے گا جو وہ کرتے رہے ہیں۔

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ
قُلْ رَّبِّىْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ
هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾

۸۵ یقیناً جس نے تم پر قرآن فرض کیا ہے وہ تمہیں ایک بہترین انجام کو پہنچائے گا۔ کہو میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی گمراہی میں پڑا ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ
هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

۸۶ تم اس بات کی امید نہ رکھتے تھے کہ کتاب تم پر نازل کی جائے گی۔ مگر یہ تمہارے رب کی رحمت ہے۔ لہٰذا تم کافروں کے حامی نہ بنو۔

۸۷ اور یہ لوگ تمہیں اللہ کی آیات سے روکنے نہ پائیں بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل کی جا چکی ہیں۔ تم اپنے رب کی طرف دعوت دو اور ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہو۔

۸۸ اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے۔ فیصلہ کا اختیار اسی کو ہے۔ اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔